

[۲۰۲۰/۱1/۰2]: إِيْلِياً



[۲4]:)Діцоді

## سوال

گھر والوں کی آپس میں لڑائی کے سبب مجھے مجبور کیا گیا کہ میں اپن ہبوی کو تین طلاقیں دے دوں، گھر والوں نے بھی نے بیک وقت تین طلاقوں کاخو دہی اشٹام تیار کروایا،اور پھر مجھ سے زبر دستی دستخط کروالیے،اور میں نے بھی ان کے ڈرسے دستخط کر دیے۔میر اسوال ہے ہے کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین بار طلاق طلاق کہہ دے تو کیا ایسی صورت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے، قر آن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

## جواب

الحمدالله والصلاة والسلام على من لا نبي بعده، أما بعد!

■ طلاق دینانہ دینایہ خاوند کا حق ہے، کسی کو طلاق پر مجبور کرنا، یہ انتہائی مکروہ فعل ہے، اگر میاں بیوی آپس میں زندگی گزار رہے ہیں، تو کسی کے کہنے پر طلاق جیساانتہائی اقدام کرنادرست نہیں ہے، طلاق پر مجبور کرنے والوں کو سمجھانا چاہیے کہ یہ رویہ درست نہیں، اور اگر واقعتا انتہائی مجبوری بن جائے، اور اکر او حقیقی کی صورت ہو، تو پھر اہل علم کے نزدیک ایسی طلاق واقع ہی نہیں ہوتی، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

لا طلاق في إغلاق. (سنن ابي داور: ٢١٩٣٠، وحسنه الألباني في الإرواء: ٢٠٩٧) مجورى مين كوئي طلاق نهين \_

صورتِ مسئولہ میں یہ واضح نہیں ہوسکا کہ سائل واقعتا مجبور تھا، یا پھر اپنی ایک غلطی کو مجبوری کانام دیا جارہا ہے، بہر صورت اگر تو واقعتا مجبوری اور اکر او حقیقی کی صورت ہو، تو طلاق واقع ہوئی ہی نہیں، لیکن اگر کسی نہ کسی حد تک اس کی رضامندی شامل تھی، تو پھر یہ طلاق واقع ہو چکی ہے، البتہ یہ تین نہیں، بلکہ ایک طلاق ہو گی۔







■ کتاب وسنت کی روسے ایک مجلس میں دی ہوئی بیک وقت تین طلاقیں دینے سے ایک رجعی طلاق ہوتی ہے بیشر طیکہ طلاق دینے کا پہلا یا دوسر اموقع ہو۔ دلائل حسب ذیل ہیں:

ا۔ سید ناابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ منگا ﷺ کے عہد نبوت ، سید ناابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت اور سید ناعمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دوسالہ دور حکومت میں تین طلاقیں ، ایک طلاق کا حکم رکھتی تھیں ، لیکن کثر ہے طلاق کی وجہ سے سید ناعمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ لوگوں نے اس معاملہ میں جلدی کی جس میں ان کے لیے نرمی اور آسانی تھی ، اگر میں اسے نافذ کر دول تو بہتر ہے۔ اس کے بعد انہوں خلدی کی جس میں ان کے لیے نرمی اور آسانی تھی ، اگر میں اسے نافذ کر دول تو بہتر ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اسے نافذ کر دیا (صیح مسلم ، الطلاق ، ۱۲۷۲) تا ہم سید ناعمر رضی اللہ کا یہ اقد ام تعزیر کی وانتظامی نوعیت کا تھا، جبیا کہ اس بات کو کئی ایک حنی اکابرین نے بھی تسلیم کیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: جامع الرموز کتاب الطلاق اور حاشہ طحطاوی علی الدر المختار)

۲۔ سید نا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں سید نار کانہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں۔ لیکن اس کے بعد بہت افسر دہ ہوئے، رسول اللہ سَاً اللّٰهِ عَالَیْ اِللّٰمِ اللّٰہِ عَالَیْ اللّٰمِ اللّٰہِ عَالَیْ اللّٰمِ اللّٰہِ عَالَیْ اللّٰہِ عَلَیْ اللّٰہِ عَلَیْ اللّٰہِ عَلَیْ اللّٰہِ اللّٰہِ عَلَیْ اللّٰہِ عنہ کے بیان کے مطابق انہوں نے رجوع کرکے اپنا گھر آباد کر ہو۔ دراوی حدیث سید نا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بیان کے مطابق انہوں نے رجوع کرکے اپنا گھر آباد کر لیا تھا۔ (مند احمد: ص ۱۲۳ / ۲۲ من احمد شاکر)

اس حدیث کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

هذا الحديث نص في المسئلة لايقبل التاؤيل. (فتح الباري:٩/٣٦٢)

یہ حدیث مسکلہ طلاق ثلاثہ کے متعلق ایک فیصلہ کن دلیل کی حیثیت رکھتی ہے جس کی کوئی تاؤیل نہیں کی جاسکتی۔







۔ بعض علائے احناف نے بھی دلائل کے بیش نظر ان احادیث کے مطابق فتوی دیا ہے۔ ان علامیں مولانا پیر کرم شاہ ، مولانا عبد الحلیم قاسمی ، مولانا حسین علی واں بھیجر اں ، مولانا احمد الرحمٰن اسلام آباد اور پر وفیسر محمد اکرم ورک سر فہرست ہیں۔ ان کے فقاویٰ کی تفصیل (ایک مجلس میں تین طلاق) نامی کتاب میں دیکھی جاسکتی ہے۔ بہر حال ان حقائق کی روشنی میں ایک باغیرت مسلمان کے لیے گنجائش ہے کہ اگر اس نے ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دی ہیں تو دورانِ عدت بلا تجدیدِ نکاح رجوع کر سکتا ہے ، اور اگر اس نے ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دی ہیں تو دورانِ عدت بلا تجدیدِ نکاح رجوع کر سکتا ہے ، اور اگر عدت گزر چکی ہے تو بھی تجدیدِ نکاح سے اپناگھر آباد کر سکتا ہے۔ قر آن و حدیث کا یہی فیصلہ ہے اس کے علاوہ ہمارے ہاں رائج الوقت عائلی قوانین اور دیگر اسلامی ممالک میں بھی یہی فتوی دیا جا تا ہے۔ کے علاوہ ہمارے ہاں رائج الوقت عائلی قوانین اور دیگر اسلامی ممالک میں بھی یہی فتوی دیا جا تا ہے۔ واقع میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک ایک لیونہ العالمین واقع دیا جا تا ہے۔

## مفتيان كرام

فضيلة الشيخ عبدالحليم بلال حفظه الله

فضيلة الشيخ ابو محمر عبد الستار حماد حفظه الله (رئيس اللجنة)



فضيلة الشيخ ڈاکٹر حافظ اسحاق زاہد حفظہ اللّٰہ



فضيلة الشيخ جاويد اقبال سيالكو ثى حفظه الله ﴿





الشخور كورى و المحمد و وا

فضيلة الشيخ ڈا کٹر عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللّٰہ





